مسند الامام ابی بکر عبداللہ بن الزبیر القرشی الحمیدی

المعروف بہ

مُسندِ حُمیدی

تالیف:

مولف امام الائمہ ابی بکر عبداللہ بن زبیر بن عیسی حمیدی المتوفی ۲۱۹ھ

مترجم:

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

پروگریسو بکس

مسند الامام ابی بکر عبداللہ بن الزبیر القرشی الحمیدی
المعروف بہ
مسندِ حمیدی
تالیف:
مؤلف امام الائمہ ابی بکر عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ حمیدی المتوفی ۲۱۹ھ
مترجم:
ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی
پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مسند الامام ابی بکر عبداللہ بن الزبیر القرشی الحمیدی

المعروف بہ

مُسندِ حُمیدی

تصنیف ______ مولف امام الائمہ ابی بکر عبداللہ بن زبیر بن عیسی حمیدی المتوفی ۲۱۹ھ

ترجمہ ______ ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

سن اشاعت ______ اپریل 2013

سرورق ______ النافع گرافکس

ناشر ______ چوہدری غلام رسول ، میاں جواد رسول ، میاں شہزاد رسول

قیمت ______ /= روپے

ملنے کا پتہ

اسلام بُکڈپو

۱۲ گنج بخش روڈ لاہور

فون 042-37112941

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph:051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

ملت پبلی کیشنز

دوکان نمبر 5 مکہ سنٹر اردو بازار لاہور

Ph:042-37239201,Fax:042-37239200

اَخْبَرْتُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ؟

ڈال دی تو وہ غصے میں آ گئے اور کہنے لگے: تم نے یہ کیا میرے اوپر ڈال دی ہے جبکہ میں نے تمہیں بتایا بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

730- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُوْدِيًّا وَيَهُوْدِيَّةً قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ يُجَانِئُ عَنْهَا بِيَدِهٖ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی مرد اور عورت کو سنگسار کروایا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ کے ساتھ اس عورت کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

731- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهٗ مَالٌ يُوْصِي فِيْهِ، ثُمَّ يَاْتِي عَلَيْهِ لَيْلَتَانِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهٗ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کسی بھی مسلمان کو اس بات کا حق نہیں ہے کہ اس کے پاس مال موجود ہو جس کے متعلق وصیت کی جاتی ہو اور پھر اس پر دو راتیں گزر جائیں اور وہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود نہ ہو۔

732- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

730- صحیح بخاری' باب الانصات للعماء' جلد 1' صفحہ 35' رقم: 121

صحیح مسلم' باب لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض' جلد 1' صفحہ 58' رقم: 232

سنن ابن ماجه' باب لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض' جلد 2' صفحہ 130' رقم: 3942

سنن الدارمی' باب فی حرمة المسلم' جلد 2' صفحہ 75' رقم: 1921

731- صحیح بخاری' باب من جعل لاهل العلم ایاما معلومة' جلد 1' 25صفحہ' رقم: 70

صحیح مسلم' باب الاقتصاد فی الموعظة' جلد 8' صفحہ 142' رقم: 7305

مسند امام احمد بن حنبل' مسند عبد اللہ بن مسعود' جلد 1' صفحہ 425' رقم: 4041

مسند ابی یعلی مسند عبد اللہ بن مسعود' جلد 9' صفحہ 70' رقم: 5137

732- صحیح مسلم' تخفیف الصلاة والخطبة' جلد 3' صفحہ 12' رقم: 2046

الآداب للبیهقی' باب ما یستحب من ایجاز الکلام' جلد 1' صفحہ 184' رقم: 313

مسند امام احمد بن حنبل' بقیة حدیث عمار بن یاسر' جلد 4' صفحہ 263' رقم: 18343

مجمع الزوائد للهیثمی' باب قصر الخطبة' جلد 2' صفحہ 417' رقم: 3158

قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا كَفَّرَ الرَّجُلُ اَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا اَحَدُهُمَا ۔

کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب کوئی آدمی اپنے کسی بھائی کو کافر قرار دے تو وہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ آتا ہے۔''

733- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَافَرُ بِالْقُرْاٰنِ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ، لَا يَنَالُهُ الْعَدُوُّ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قرآن لے کر دشمن کے علاقہ کی طرف سفر نہ کیا جائے تاکہ دشمن اس تک پہنچ پائے۔''

734- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَقَامَ الصَّلَاةَ بِضَجْنَانَ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ ثُمَّ قَالَ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ، كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ مُنَادِيَهُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ اَوِ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيحِ فَيُنَادِي: اَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مقامِ ضجنان پر ایک بارش والی رات میں نماز کے لیے اقامت کہی پھر یہ کہا کہ تم لوگ اپنے گھر پر ہی نماز پڑھ لو۔ رسول اللہ ﷺ بارش والی رات یا انتہائی سرد رات جس میں تیز ہوا چل رہی ہو اپنے مؤذن کو یہ حکم فرماتے تھے کہ وہ یہ اعلان کر دے کہ خبردار! اپنے گھر پر ہی نماز ادا کرلو۔

735- حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

733- صحیح مسلم' باب تحریم الکلام فی الصلاۃ ونسخ ما کان من اباحتہ' جلد 2' صفحہ 70' رقم:1227
السنن الصغرٰی للبیہقی' باب سجود السہو' جلد 1' صفحہ 284' رقم:904
المنتقی لابن الجارود' باب الافعال الجائزۃ فی الصلاۃ' صفحہ 63' رقم:212
سنن الدارمی' باب النہی عن الکلام فی الصلاۃ' جلد 1' صفحہ 422' رقم:1502
734- صحیح بخاری' باب امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالسکینۃ عند الافاضۃ' جلد 2' صفحہ 164' رقم:1671
السنن الکبرٰی للبیہقی' باب ما یفعل من دفع من عرضۃ' جلد 5' صفحہ 119' رقم:9755
مسند امام احمد بن حنبل' حدیث اسامۃ بن زید' جلد 5' صفحہ 202' رقم:21809
الاحاد والمثانی' باب وقالوا عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر' جلد 2' صفحہ 62' رقم:757
735- صحیح بخاری' باب من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر یؤذ جارہ' جلد 8' 11صفحہ' رقم:6019
صحیح مسلم' باب الضیافۃ ونحوتہا' جلد 5' صفحہ 137' رقم:4610
الآداب للبیہقی' باب فی اکرام الضیف' جلد 1' صفحہ 38' رقم:3750
سنن ترمذی' باب ما جاء فی الضیافۃ لم ہو' جلد 4' صفحہ 345' رقم:1967